Agricultural Innovation Program (AIP) for Pakistan

AIP-Livestock: Fact Sheet no: 07 (April,2015)

خشک گائیوں کی دیکھ بھال

توسیعی مواد برائے دودھ دینے والے جانور

تعارف

خشک جانوروں کی **بہتر دیکھ بھال** اور **خوراک** بہت اہم ہے کیونکہ خشک دورانیے میں کیے جانیوالے فیصلوں کا **اثر** اگلی بیانت میں **دودھ کی پیداوار** اور **جانور کی صحت** پر پڑتا ہے۔

خشک گائے کی بہتر دیکھ بھال کے درج ذیل مقاصد ہیں:

- ☆ بچھڑے کی نشوونما کے لیے بہتر خوراک کی فراہمی۔
- ☆ اگلی بیانت کے لیے بہترین جسمانی حالت۔
- ☆ اگلی بیانت کے لیے حیوانے کو تیار کرنا۔
- ☆ اگلی بیانت کے لیے نظام انہظام کو تیار کرنا۔
- ☆ خشک گائے میں ہاضمے، کیمیائی عوامل اور جراثیم سے ہونے والی بیماری کو روکنا۔

خشک دورانیے کا مقصد

خشک دورانیے کا مقصد گائے کے حیوانے میں موجود **دودھ پیدا کرنے والے غدودوں کی بحالی** اور نظام انہظام کو ثقیل خوراک کی فراہمی کے دباؤ سے نکالنا ہے۔

خشک دورانیے کی مدت

یہ مختلف جانوروں میں مختلف ہو سکتی ہے۔گائے میں اگلی بیانت میں دودھ کی زیادہ پیداوار کے لیے **عام طور پر 45 سے 60 دن** کی مدت کے خشک دورانیے کی سفارش کی جاتی ہے۔اگر **خشک دورانیے کی مدت** 45 دن سے کم اور 60 سے زیادہ ہو جائے تو اگلی بیانت میں دودھ کی پیداوار کم ہو جاتی ہے۔کم مدت والے خشک دورانیے میں حیوانہ پوری طرح تیار نہیں ہو پاتا جبکہ زیادہ مدت والے خشک دورانیے میں گائے موٹی ہونے کے امکانات ہیں۔دونوں صورتوں میں انجام، اگلی بیانت میں دودھ کی پیداوار میں کمی ہی ہے۔

گائے کا دودھ خشک کرنے کا طریقہ

گائے کو خشک کرنے کے لئے اس کا **یک دم دودھ دوہنا روک دینا سفارش کردہ طریقہ** ہے۔گائے کا دودھ مجموعی طور پر کافی دن تک دوہنا یا ہر دوسرے دن دودھ دوہنے کا طریقہ نہیں استعمال کرنا چاہئے۔یہ طریقہ استعمال کرنے سے **گائے کو خشک کرنے کا عمل طویل ہو جاتا ہے** اور **سوزش حیوانہ** کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔حیوانے میں دودھ کی وجہ سے دباؤ، خشک کرنے کے عمل میں سازگار رہتا ہے۔

زیادہ دودھ دینے والی گائیوں میں خشک دورانیے کے آغاز سے کئی دن پہلے **خوراک میں کمی کرنا** ضروری ہے۔خوراک میں 50 تا 70 فیصد کمی کرنے سے حیوانے کو غذائی اجزاء کی فراہمی میں خاطر خواہ طور پر کمی ہو جاتی ہے اور دودھ کی پیداوار کو کم کرنے کا سبب بنتی ہے۔

سوزش حیوانہ کی روک تھام اور علاج

گائے میں **خشک کرنے کے ایک ہفتے کے بعد اور بچھڑے کی پیدائش سے ایک ہفتہ قبل** گائے میں سوزش حیوانہ کی بیماری کے **امکانات بڑھ** جاتے ہیں۔

گائے کو خشک کرنے سے نا صرف نئی حیوانے کی سوزش سے بچاؤ ممکن ہے بلکہ یہ مخفی **سوزش حیوانہ** کے علاج کا بہترین موقع ہوتا ہے۔بیماری پھیلانے والے جراثیم (Straptococcus agalactia اور Staphylococus aureus) کیخلاف گائے کو خشک کرنے کا طریقہ علاج کافی موثر ثابت ہوتا ہے۔تاہم خشک دورانیے میں صاف اور خشک ماحول فراہم کرنے سے اس ماحول میں موجود بیماری والے جراثیم سے بچاؤ ممکن ہے۔

مناسب صحت کا معیار

خشک دورانیے میں گائے کی جسمانی صحت اچھی رکھنی چاہیے۔خشک دورانیے کے قریب گائے کی جسمانی صحت، دودھ دینے والے گروہ سے دودھ نہ دینے والے گروہ میں تبدیلی کے وقت دیکھ بھال کیلئے بہترین اکائی ہے۔گائے کو **خشک کرتے وقت** اس کی جسمانی صحت کا معیار تقریباً **3.5** ہونا چاہئے۔

خشک دورانیے میں گائیوں کے فربہ ہونے سے، ان گائیوں کی نسبت جو اچھی جسمانی صحت برقرار رکھتی ہیں، **معدے کا اپنی جگہ سے ہل جانا، حیوانے کا سوج جانا، کیٹوسس** (Ketosis) اور دوسرے امراض ہونے کا خدشہ بڑھ جاتا ہے۔اسی طرح خشک دورانیے میں داخل ہونے والی فربہ گائیوں کی خوراک میں یک دم کمی نہیں کرنی چاہئے۔

اس مواد کی اشاعت ادارہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ بین الاقوامی ترقی (USAID) کے ذریعے امریکی عوام کے تعاون سے ممکن بنائی گئی ہے، تاہم اس کے مندرجات کی ذمہ دار انٹرنیشنل میز اینڈ ویٹ امپرومنٹ سنٹر (CIMMYT) اور اس کے پارٹنرز ہیں۔ضروری نہیں کہ یہ USAID یا امریکی حکومت کے خیالات کی عکاسی کرتے ہیں۔

خشک گائے کی خوراک

دودھ خشک ہونے سے لے کر بچھڑا پیدا ہونے سے تین ہفتے قبل خوراک دینے کے چار بنیادی مقاصد درج ذیل ہیں

1- غذائی ریشے کے اجزاء کو برقرار رکھنا۔

2- توانائی کی فراہمی کو حد میں رکھنا۔

3- غذا میں لحمیات کی فراہمی میں زیادتی سے اجتناب کرنا۔

4- نمکیات اور حیاتین کی ضروریات پوری کرنا۔

خشک مادے کی فراہمی

دودھ دینے کے پہلے دو ہفتے کے اندر گائیوں کو خشک مادہ کی فراہمی ان کی جسمانی وزن کے **3فیصد** سے کم ہو کر **1.5** سے **1.8** تک گر جاتی ہے۔خشک مادے میں اس کمی کی وجہ سے گائیوں کو بچھڑا دینے سے 2 سے 3 ہفتے قبل اپنی غذائی ضروریات پوری کرنے کیلئے **ثقیل خوراک** فراہم کرنی چاہئے۔

سبز چارے کی فراہمی کم از کم جسمانی وزن کا ایک فیصد یا خشک مادے کی کھلائی جانے والی مقدار کا 50 فیصد ہونا چاہئے۔سبز چارے کے خشک دورانیے میں معیاری ذرائع ،خشک گھاس ،گھاس اور پھلی دار چارے ہیں۔پھلی دار چارہ خشک مادے کا30 تا50 فیصد سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔ان سبز چارہ جات کی فراہمی میں زیادتی کی وجہ سے لحمیات،کیلشیم اور پوٹاشیم کی مقدار فراہم ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے **حیوانے پر سوجن ،سُوتک اور کیٹوسس** (Ketosis) کا مسئلہ ہوسکتا ہے،**لحمیات اور نمکیات کے عدم توازن** کی وجہ سے کئی تولیدی مسائل پیدا ہوسکتے ہیں۔

زیادہ توانائی کی ضروریات پوری کرنے کے لئے دودھ دینے والی گائیوں کو آغاز میں معیاری سبز چارے کی فراہمی بہترین عمل ہے۔

خشک دورانیے میں خشک مادے کی وافر فراہمی کی وجہ سے دودھ دینے کے آغاز میں زیادہ سے زیادہ خشک مادے کی فراہمی کو بڑھانا اور دودھ کی پیداوار کو بہتر بناتا ہے۔

نمکیات اور حیاتین کی مناسب فراہمی کو یقینی بنانا ضروری ہے ۔ حیاتین اے(A)،ڈی(D)اور ای(E)خشک گائے کی خوراک میں اہم ہیں۔ **حیاتین اے(A) اور ای(E) کی کمی کی وجہ سے جیر بچہ دانی میں رہ جاتی ہے۔حیاتین ای(E)** کی کمی کی وجہ سے بیماری کیخلاف مزاحمت کم ہو جاتی ہے اور **سوزش حیوانہ** ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔حیاتین اے(A) کی اضافی فراہمی کی ضرورت،کھلائے جانے والے سبز چارے کی قسم اور معیار پر منحصر ہے۔سورج سے خشک کردہ گھاس یا سبز چارے کی فراہمی کی وجہ سے حیاتین اے(A) کی فراہمی کی ضرورت نہیں۔

خشک دورانیے کے دوران خوراک میں **نمکیات** کی فراہمی کا **بنیادی مقصد** کیلشیم کی زیادتی سے بچنا ،کیلشیم اور فاسفورس کی **شرح کو 1:2** سے **1:1.5** کے درمیان رکھنا ہے۔سُوتک کے مرض سے بچنے کیلئے کیلشیم اور فاسفورس کی مقدار کو قابو میں رکھنا ضروری ہے ۔اس کے علاوہ اگر خوراک میں **پوٹاشیم** کی مقدار خشک مادے کے 1.5 فیصد سے بڑھ جائے تو یہ **میگنیشیم کے انجذاب** اور **کیلشیم** سے متعلقہ مجموعی کیمیائی عوامل **(استحالہ)** میں رکاوٹ بن سکتا ہے اور اس کے نتیجے میں **سُوتک** یا جیر پھنس /رک جانے کے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔قلیل مقدار میں فراہم کیے جانے والے نمکیات خشک دورانیے میں جسم کے اندر کیمیائی عوامل سے متعلقہ مسائل اور بیماری کی روک تھام کیلئے ضروری ہیں۔

بچھڑے کی پیدائش سے قبل خوراک

اگر خشک دورانیے کے زیادہ عرصے میں دانے (Grain) خوراک میں نہ بھی دیئے جائیں لیکن بچھڑے کی پیدائش سے 3 سے 6 ہفتے قبل دانوں (Grain) کی خوراک میں فراہمی معدے کے بیکٹیریا کو دانے (Grain) والی خوراک ہضم کرنے کے قابل بناتے ہیں۔یہ خوراک بچھڑے کی پیدائش کے بعد گائے کے نظامِ انہظام کو زیادہ توانائی والی خوراک کو ہضم کرنے کے قابل بناتی ہے اور اس کی خشک مادہ کھانے کی صلاحیت بہتر ہوگی۔

مزید برآں ،اس عرصے میں (راشن) خوراک میں دودھیل جانوروں کی خوراک کو بھی شامل کرنا چاہئے ۔اس طرح یہ معدہ کو خوراک کے مطابق کرنے میں آسانی پیدا کرے گا۔زچگی کے بعد ابتدائی عرصے میں خوراک کھانے میں کمی اور دوسرے متعلقہ مسائل کو کم کرے گا۔

استحالی مسائل

اہم استحالی مسائل جن کی وجہ سے گائے متاثر ہوتی ہے وہ **خوراک اور خوراک کی دیکھ بھال** میں مسائل کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ان مسائل میں **سُوتک ،کیٹوسس (Ketosis)،فیٹی لیور،جیر کا پھنس جانا،معدے کا اپنی جگہ سے سرک جانا اور حیوانے پر ورم آجانا** شامل ہیں، بہت سارے استحالی اور انظامِ انہظام کے مسائل کا آپس میں باہمی تعلق ہوتا ہے،مثال کے طور پر **سُوتک** کا تعلق **زچگی میں رکاوٹ ،بچہ دانی رحم کی سوزش**،معدے کا اپنی جگہ سے سرک جانا ،جیر کا پھنس جانا اور **کم بار آوری** سے ہوتا ہے۔

یاد رکھیئے
خشک دورانیہ ایک **بیانت کا اختتام اور اگلی بیانت کا آغاز ہے**۔مناسب خوراک اور دیکھ بھال خشک مادے کی زیادہ فراہمی ،اچھی صحت ،اچھی تولیدی صلاحیت اور اگلی بیانت میں دودھ کی زیادہ پیداوار کیلئے ضروری ہے۔